105454-باپ کی بیوی حرام ہوجاتی ہے چاہے باپ دخول نہ بھی کرے

سوال

ایک شخص نے ایک عورت کے ساتھ عقد نکاح کیا اور رخصتی سے قبل ہی اسے طلاق دے دی تو کیا اس کے بیٹے کے لیے اس سے شادی کرنا حلال ہے ؟

پسندیدہ جواب

بیٹے کے لیے جائز نہیں کہ وہ اس عورت
سے نکاح کرے جس سے اس کے والد نے عقد نکاح کیا اور رخصتی سے قبل ہی طلاق دے دی،
کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

**{اور تم ان عورتوں سے نکاح مت کرو
جن سے تمہارے باپوں نے نکاح کیا ہے}** النساء(22).

اور یہ عقد نکاح پر صادق آتا ہے چاہے
رخصتی نہ بھی ہوئی ہو، چنانچہ آپ کے باپ کی بیوی صرف عقد نکاح کرنے سے ہی حرام ہو
جائیگی، چاہے اس سے دخول کیا ہو یا نہ، کیونکہ آیت کا عموم اس پر ہی دلالت کرتا ہے،
اور اسی طرح اس کے برعکس چنانچہ والد کے لیے جائز نہیں کہ وہ اس عورت کے ساتھ نکاح
کرے جس سے بیٹے نے عقد نکاح کیا ہو چاہے اس سے دخول کیا یا نہ کیا ہو.

کیونکہ آیت میں اللہ سبحانہ وتعالی
کا عمومی فرمان ہے :

**{اور تمہارے سگے اور صلبی بیٹوں کی
بیویاں}** النساء(23).

اور اس کے حرام ہونے میں دخول کی شرط
نہیں لگائی جائیگی" انتہی

دیکھیں : مجموع فتاوی الشیخ صالح
الفوزان(531/2).

مزید آپ سوال نمبر (
40251) کے جواب کا مطالعہ ضرور
کریں.

واللہ اعلم.